OPEN ACCESS
Al-Qamar
ISSN (Online): 2664-4398
ISSN (Print): 2664-438X
www.alqamarjournal.com

عربی الاصل انگریزی الفاظ کا تہذیبی مطالعہ

A cultural study of English words having Arabic Origin

Dr. Maria Ashraf Dogar

Lecturer, Department of Qur'anic Studies, Islamia University of Bahawalpur

Muhammad Irfan

Doctoral Candidate, Institute of Islamic Studies, University of the Punjab Lahore

Amna Sabir

Doctoral Candidate, the Islamia University of Bahawalpur

Abstract:

It is a historical truth that in the Middle Ages, Islamic culture and civilization has made its great impact on Europe and Western civilization which can be observed today with open eyes. There was no book related to knowledge or art which was not translated into Latin, Italian, English or other European languages. Regular institutions were established in Europe which aims to translate art and knowledge in European languages. During the translation whenever and wherever translators had not an appropriate word to explain and clarify the scientific and academic concept they borrowed the same Arabic word in their languages. Thousands of Arabic words in English and other European languages witness the fact. Some Arab and English authors have researched and accept that there are thousands of Arabic words in English and other European languages. In this research paper, I elucidate the contribution of Islamic civilization in the development of art and knowledge. As well as I compiled a list of daily used English words having Arabic origin which.

Key words: Islamic civilization, Western civilization, translation, Arabic origin, list of English words

CC BY

زبانوں کے خاندان

دنیا میں اس وقت ہزاروں زبانیں بولی جاتی ہیں۔ جس طرح انسانوں کا شجرہ نسب ماضی میں کسی ایک شخص سے جا کر مل جاتا ہے بعینہ زبانوں کا بھی ایک سلسلہ نسب ہوتا ہے جو ماضی میں کسی ایک زبان سے جا کر مل جاتا ہے۔ ماہرین نے دنیا میں بولی جانی والی ہزاروں زبانوں کو چند خاندانوں میں تقسیم کیا ہے۔ ان میں سے زبانوں کا ایک مشہور خاندان انڈو یورپین خاندان(The Indo-European Family) ہے۔ بنیادی طور پر انگریزی (English) کا تعلق اسی خاندان سے ہے۔[1] انڈو یورپین خاندان(The Indo-European Family) زبانوں کا بہت بڑا خاندان تھا اور اس خاندان سے پانچ بڑی زبانیں وجود میں آئیں۔ انڈک (Indic) ہیلینک (Hellenic) اٹالک (Italic) سیلٹک (Celtic) اور جرمینک (Germanic)۔[2] انڈک (Indic): یہ ان قبائل کی زبانوں کا مجموعہ ہے جو ماضی قدیم میں ہندوستان، پاکستان اور سری لنکا کے علاقوں میں آباد تھے۔ ہیلینک (Hellenic): زبانوں کا وہ خاندان جو ان قبائل کے ذریعے وجود میں آیا جو یونان اور اس کے اطراف کے علاقے میں رہائش پذیر تھے۔ اٹالک (Italic): زبانوں کا وہ خاندان جو اسپین، پرتگال، اٹلی، فرانس اور رومانیہ کے علاقوں میں آباد تھے۔ سیلٹک (Celtic): زبانوں کا وہ خاندان جو ان قبائل کے ذریعے وجود میں آیا جو اسکاٹ لینڈ اور آئرلینڈ کے اطراف میں آباد تھے۔ جرمینک (Germanic): زبانوں کا وہ خاندان جو ان قبائل کے ذریعے وجود میں آیا جو اسکینڈے نیوین کنٹریز، ناروے، سویڈن، ہالینڈ انگلینڈ اور جرمنی کے علاقے میں آباد تھے۔[3]

انگریزی زبان کی تاریخ

انگریزی زبان (English) کی تاریخ کا آغاز پانچویں صدی عیسوی میں تین جرمن قبائل کے جزیرہ برطانیہ پر حملے سے ہوتا ہے۔ یہ قبائل اینگلز (Angles) سیکسن (Saxons) اور جٹس (Jutes) تھے۔ ان قبائل نے برطانیہ پر حملہ کر کے مقامی باشندوں کو جنوب اور مغرب کی طرف جزائر ویلز، آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ کی طرف دھکیل دیا تھا۔ اینگلو سیکسن نام کی مناسبت سے یہ لوگ جو زبان بولتے تھے وہ اینگلس کہلاتی تھی۔[4] چھٹی صدی عیسوی میں سینٹ آگسٹائن اور اس کے پیروکاروں نے عیسائیت کے فروغ کے لیے ان علاقوں کا رخ کیا۔ ان کے پاس عیسائیت کی تعلیمات پر مشتمل لٹریچر کا بہت بڑا ذخیرہ تھا جو لاطینی، عبرانی اور یونانی زبان میں تھا۔ مقامی لوگ عیسائیت کی طرف مائل ہوئے اور انہوں نے عیسائی لٹریچر پڑھنا شروع کر دیا۔ اس طرح ان زبانوں کے الفاظ مقامی لوگوں کی بولی میں شامل ہو گئے۔ آٹھویں اور نویں صدی عیسوی میں شمال سے Vikings اور Norse قبائل نے بھی انگلینڈ پر حملے شروع کر دیئے اور اس طرح موجودہ انگلستان مختلف زبانیں بولنے والوں کی آماجگاہ بن گیا۔[5] 1066ء میں ڈیوک آف نارمنڈی نے انگلستان پر حملہ کیا اور یہاں کے Anglo - Saxon قبائل پر فتح پائی۔ یہ نارمن قبائل اپنے ساتھ فرانسیسی زبان کے بہت سارے الفاظ لائے اور اس طرح قدیم فرانسیسی زبان کے الفاظ بھی انگلش زبان میں شامل گئے۔ ایک عرصے تک انگلینڈ میں فرانسیسی زبان قومی زبان کی حیثیت سے رائج رہی اور زبان کی بنیاد پر معاشرے میں امتیاز قائم رہا۔ حکمران، تاجر اور مقتدر طبقہ فرانسیسی زبان بولتا تھا جبکہ مڈل اور لوئر مڈل طبقے کی زبان انگلش تھی۔ یہ صورتحال چودھویں صدی تک جاری رہی اور انگریزی کے اس دور کو انگریزی کا وسطی دور کہا جاتا۔[6] 1500ء کے بعد انگریزی کا جدید دور شروع ہوتا ہے۔ وسطی دور کے اختتام پر اس زبان

کے الفاظ اور ادائیگی میں اچانک تبدیلی آئی۔16ویں صدی کے آغاز میں برطانیہ کا دنیا کے ساتھ رابطہ بڑھا اور نشاۃ ثانیہ کے دور میں بہت سارے نئے الفاظ اور مرکبات اس زبان کا حصہ بن گئے۔پندرویں صدی میں پریس کی ایجاد سے کتب بینی کا رواج عام ہوا اور لوگوں نے کتابیں خریدنے میں دلچسپی لی۔نئی کتابیں چھپنے سے انگریزی کا معیار بھی اچھا ہونے لگا، چونکہ سب سے زیادہ پریس لندن میں تھے اس لیے لندن کی انگریزی کو معیاری زبان قرار دے دیا گیا۔[7] 1604ء میں انگریزی کی پہلی ڈکشنری مرتب ہوئی۔نشاۃ ثانیہ کی بدولت قدیم یونانی علوم وفنون کا احیاء ہوا اور یونانی کے الفاظ نے بھی انگریزی میں راہ پائی۔اس دور کی ابتدا شکسپیئر جیسے عظیم نام سے ہوتی ہے اور یہ دور 1800ء تک چلتا ہے۔1800ء کے بعد کا دور جدید تر دور کہلاتا ہے۔اس دور میں انگریزی میں بہت سے نئے الفاظ کا اضافہ ہوا۔صنعتی انقلاب نے نئے الفاظ اور معانی کو جنم دیا، سائنس اور ٹیکنالوجی کے نئے الفاظ و اصطلاحات سامنے آئیں اور اس عرصے میں برطانوی ایمپائر نے چوتھائی دنیا پر حکومت کی جس کی وجہ سے انگریزی زبان نے بہت ساری دیگر زبانوں کے الفاظ مستعار لیئے۔

عربی و انگریزی لسانی روابط کے اسباب

انگریزی ہو، عربی، اردو یا کوئی اور زبان، ان کا ایک دوسری سے الفاظ مستعار لینا ایک مشترک عمل ہے اور دنیا کی کوئی زبان اس عمل سے خالی نہیں۔ہر عہد میں دنیا میں ہزاروں زبانیں بولی جاتی رہی ہیں، ان زبانوں کا جب آپس میں ربط ہوتا ہے تو اس کے نتیجے میں الفاظ کے مستعار لینے کی روایت پروان چڑھتی ہے۔انگریزی زبان دیگر زبانوں کے الفاظ مستعار لینے کے حوالے سے کافی وسیع القلب واقع ہوئی ہے۔تقریبا دنیا کی ایک سو بیس زبانیں ایسی ہیں جو براہ راست انگریزی پر اثر انداز ہوئیں اور انگریزی نے ان سے الفاظ مستعار لیے۔کہا جاتا ہے کہ صرف تیس فیصد الفاظ انگریزی کے اصل الفاظ ہیں باقی الفاظ مستعار شدہ ہیں۔[8] مستعار الفاظ کا تلفظ دوسری زبان میں آکر بدل جاتا ہے کیونکہ ہر زبان کا اپنا لہجہ اور تلفظ ہوتا ہے۔

الفاظ مستعار لینے کی وجہ عموما یہ ہوتی ہے کہ بعض اوقات اہل علم کو کسی دوسری زبان کے الفاظ کو بیان کرنے کے لیے مناسب الفاظ اپنی زبان میں نہیں ملتے تو وہ زبان غیر کے الفاظ اور اصطلاحات کو ہی من وعن لے لیتے ہیں۔اسی طرح کسی دوسری زبان کے سائنسی لفظ یا کسی تصور کو واضح کرنے کے لیے الفاظ مستعار لیے جاتے ہیں۔الفاظ مستعار لینے کی ایک وجہ عموما یہ ہوتی ہے کہ اہل علم نئے علوم وفنون، نئی جگہوں، نئے تصورات، نئی چیزوں اور نئے ذخیرہ الفاظ کو اپنی زبان میں منتقل کرنا چاہتے ہیں۔وہ ان الفاظ کو اپنی زبان میں ٹرانسلیٹ کرنے اور نئے الفاظ ایجاد کرنے کی بجائے اصل زبان کے الفاظ کو ہی مستعار لے لیتے ہیں۔اس طرح ان کا مدعا بھی پورا ہو جاتا ہے اور نئے الفاظ ایجاد کرنے کی زحمت بھی نہیں کرنی پڑتی۔[9] ایک اہم وجہ یہ ہوتی ہے کہ غالب تہذیب کا تہذیبی و ثقافتی اثر بھی مغلوب تہذیبوں کو الفاظ مستعار لینے پر مجبور کرتا ہے۔عربی کے جو الفاظ انگریزی نے مستعار لیے اس کی وجہ یہ تھی کہ قرون وسطیٰ میں اسلامی تہذیب ایک غالب تہذیب کی حیثیت اختیار کر چکی تھی۔تمام نئے علوم وفنون عربی زبان میں ارتقاء پزیر تھے۔نئی نئی ایجادات بھی عربی زبان بولنے والے سائنسدانوں کی مرہون منت تھی تو ایسی صورت میں انگریزی اور دیگر زبانیں عربی کی خوشہ چینی پر مجبور تھی۔ایک اہم وجہ یہ تھی کہ قرون وسطیٰ میں بحیرہ روم سے واپس آنے والے صلیبیوں کے ذریعے عربی اور انگریزی کا باہمی اشتراک بڑھا۔جب یہ صلیبی جنگجو واپس لوٹے تو وہ اپنے ساتھ بہت ساری عربی اصطلاحات، روایات اور عادات ساتھ لے

کر آئے۔ مزید یہ کہ جب یورپی تاجروں نے صلیبیوں سے اہل عرب کے متمدن احوال سنے تو ان علاقوں کی طرف کوچ کیا اور وہاں سے بہت ساری تہذیبی اصطلاحات اور روز مرہ اشیاء یورپ درآمد کیں۔[10]

عربی الاصل انگریزی الفاظ عہد بعہد

تاریخی طور پر دیکھا جائے تو عربی زبان کا پہلا لفظ جو انگریزی نے مستعار لیا وہ Mancus (سونے کا ایک سکہ) تھا۔ یہ 770ء میں عربی سے اطالوی اور 780ء میں اطالوی سے انگریزی میں آیا۔[11] یہاں یہ جاننا بھی اہم ہے کہ انگریزی زبان پر عربی کے اثرات براستہ افریقہ شروع ہوئے تھے۔ آٹھویں صدی عیسوی میں شمالی افریقہ میں عربی نے لاطینی زبان پر اثر انداز ہونا شروع کر دیا تھا پھر لاطینی کے راستے یہ اثرات انگریزی تک پہنچنا شروع ہوئے۔Wilson کے مطابق مشہور انگریزی شاعر چاسر (Chaucer) پہلا وہ شخص تھا جس نے عربی کے 24 الفاظ کو اپنی شاعری کا حصہ بنایا اور یہ انگریزی میں بذریعہ فرانسیسی آئے تھے۔[12] چاسر نے اپنی شاعری میں جو الفاظ استعمال کیے تھے ان میں سے کچھ یہ تھے:

المناخ	Almana c	المجسطیٰ	Almagasta
نظیر	Nadir	المقنطرہ	Almucantar
السمت [13]	Azimut h	الکلی	Alkali

عربی کا انگریزی پر اثر اندازی کا اہم دور گیارھویں سے تیرھویں صدی کے دوران تھا۔ اس عہد میں عربی کے جو الفاظ انگریزی میں آئے وہ براہ راست آنے کی بجائے دیگر زبانوں کے واسطے سے انگریزی کا حصہ بنے۔ مثلا الفاظ کا بہت بڑا ذخیرہ اٹلی اور سسلی کے راستے سے انگریزی میں آیا۔ ایک اہم واسطہ فرانسیسی زبان بنی اور اس کے ذریعے سینکڑوں الفاظ انگریزی میں آئے۔[14] سولہویں صدی میں ملکہ ایلزبتھ اول (1533ء-1603ء) کے دور میں انگریز تاجر برطانوی سرحدوں سے نکلے اور مشرق وسطیٰ کی طرف قدم بڑھائے۔ اس راستے سے بھی بہت سے الفاظ انگریزی کا حصہ بنے، ان میں درج ذیل الفاظ شامل ہیں۔

زرافہ	Giraffe	غزل	Gaze lle
مینار	Minarat	حشیش	Hashish
سلطان	Sultan	مسجد	Mosque
کاروان[15]	Caravan	بازار	Baza ar

اٹھارویں صدی اور اس کے بعد عربی کے انگریزی پر اثر انداز ہونے کی صورت یہ تھی کہ اٹھارویں صدی کے آغاز سے برطانوی ایمپائر کا عربوں کے ساتھ ڈائریکٹ انٹریکشن ہوا۔ اس عرصے میں برطانوی ایمپائر نے مڈل ایسٹ اور افریقہ کے بہت سارے علاقوں پر قبضہ کر کے انہیں اپنی نو آبادیات میں شامل کر لیا۔ ان علاقوں میں براعظم افریقہ، مصر سوڈان اور مڈل ایسٹ میں عدن، عمان، عرب امارات، قطر، بحرین، کویت، فلسطین، اردن اور عراق شامل تھے۔ ان دنوں برصغیر بھی سلطنت برطانیہ کی نو آبادیات کا حصہ تھا اور برصغیر کی قومی زبان فارسی اور اردو تھی۔ یہ دونوں زبانیں بذات خود عربی زبان سے مستعار ہیں، ان زبانوں میں عربی کے ہزاروں الفاظ شامل ہیں تو اس راستے سے بھی عربی کے بہت سارے الفاظ انگریزی زبان کا حصہ بن گئے۔[16]

علوم وفنون میں عربی الاصل انگریزی الفاظ

عربی زبان نے انگریزی کو لٹریچر اور دیگر علوم وفنون کی طرف مائل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ بارھویں صدی میں بہت سے انگریز اسکالرز جو یورپ کے مختلف علاقوں سے عربی درسگاہوں میں تعلیم حاصل کرنے آئے تھے وہ جب واپس اپنے شہروں کی طرف لوٹے تو انہوں نے مختلف علوم وفنون پر مشتمل عربی کتب کا انگریزی اور دیگر زبانوں میں ترجمہ کیا۔[17] اس سارے عہد میں الفاظ کی منتقلی کا یہ سفر سمندر، ریل، تعلیمی اداروں اور انسانوں کے ذریعے ہوا۔ آج جو الفاظ انگریزی کا حصہ ہیں ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو ذرا سا غور کرنے پر معلوم ہو جاتے ہیں کہ یہ عربی الاصل ہیں جبکہ کچھ کے بارے میں بظاہر معلوم نہیں ہوتا اور تحقیق کے بعد ان کی حقیقت سامنے آتی ہے۔ انگریزی نے عربی کے جو الفاظ مستعار لیے انہیں آہستہ آہستہ اپنا آہنگ اور تلفظ دے دیا۔ خصوصا سولہویں صدی سے قبل جتنے بھی الفاظ انگریزی کا حصہ بنے انگریزی نے انہیں اپنا تلفظ دینے کی بھرپور کوشش کی اور آج ان کی پہچان مشکل سے ہوتی ہے ۔مثلا جبرالٹر (Gibraltar) یہ جبل الطارق کا انگریزی تلفظ ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے یہ اس کا اصل تلفظ ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ تلفظ عربی الاصل ہے جسے انگریزی نے اپنا پیرہن عطا کر دیا ہے۔ بو علی سینا مشہور مسلم سائنسدان تھے۔ ان کی خدمات کا ایک زمانہ معترف ہے۔ آج کل اس کا انگریزی تلفظ اوسینا (Avicenna) ہے۔ یہ بادی النظر میں انگریزی الاصل معلوم ہوتا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ تلفظ عربی الاصل ہے جسے انگریزی نے اپنا پیرہن عطا کر کے اویسینا کر دیا ہے۔ آج بھی کئی علوم وفنون ایسے ہیں جن میں بیسیوں اصطلاحات عربی الاصل ہیں۔ مثلا علم کیمیا ہی لے لیجیے، بذات خود کیمیا کا تلفظ عربی الاصل ہے۔ کیمسٹری، الکمی اور اس طرح دیگر کئی تلفظ عربی الاصل ہیں۔ بنیادی طور پر کیمیا کا لفظ یونانی سے عربی میں آیا۔ یونانی زبان میں اس کا معنی پگھلی ہوئی دھات کے طور پر کیا جاتا تھا۔ اہل عرب نے اس کا تلفظ الکمی کر دیا اور وہاں سے یہ انگریزی میں آیا تو کیمیا بن گیا۔[18] کیمیا کے علم کو باقاعدہ سائنس کی صورت میں پیش کرنا مسلم سائنسدانوں کا ہی کمال تھا۔ اگرچہ یونانی تہذیب میں کیمیا بطور علم موجود تھا مگر اس کی حقیقت دھندلے نظریات سے زیادہ نہیں تھی۔ اسلامی تہذیب کے ابتدائی دور میں ہی علم کیمیا کو باقاعدہ سائنس کے طور پر پیش کیا جانے لگا تھا۔ عرب سائنسدانوں نے تجربات ومشاہدات کے ذریعے اس کی افادیت کو ثابت کیا۔ اس علم میں استعمال ہونے والی اصطلاحات اور آلات ایجاد کیے۔ مثلا انہوں نے قرنبیق (Alembic) ایجاد کیا۔ یہ ایک ایسی ایجاد تھی جس کے ذریعے لیبارٹری میں بھپکا دیا جاتا تھا۔ آج بھی "المبک" نامی دوا ساز کمپنی کا نام اسی لفظ سے مستعار ہے۔ ریاضی کے فن میں عربوں نے گرانقدر خدمات سرانجام دی

تھیں۔ کمپیوٹر، سوفٹ ویئرز اور آرٹیفشل انٹیلیجنس میں جو بنیادی الگورِدھم استعمال ہوتے ہیں وہ بابائے ریاضی الخوارزمی کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ صفر یا زیرو (Zero) کا لفظ بھی عربوں کی ہی بدولت ریاضی کا حصہ بنا۔ صفر کا مطلب ہے خالی، لاطینی میں صفر زیفرم (Zephyrus) میں تبدیل ہو گیا اور بعد میں اطالویوں نے اس کی تخفیف کر کے اسے زیرو بنا دیا، یہی زیرو آج انگریزی میں مستعمل ہے۔ آج فلکیات کے سینکڑوں انگریزی الفاظ عربی الاصل ہیں۔ فلکیات کے فن میں عربوں کی مہارت کا اندازہ اس سے ہو تا پندرھویں صدی تک فلکیات کی کتب یورپ کی یونیورسٹیوں میں شامل نصاب رہیں۔ آج بھی بہت سارے الفاظ جیسے ازیمت (Azimuth) زنت (Zenith) المیانک (Almanac) وغیرہ الفاظ انگریزی میں مستعمل ہیں۔ فن موسیقی کے بہت سارے الفاظ جو آج مستعمل ہیں عربی الاصل ہیں۔ مثلاً لوٹ (Lute) تمبورین (Tambourine) ربیک (Rebecca) گٹار (Guitar) وغیرہ عربی الاصل ہیں۔ آج مختلف اقسام کے کپڑوں کے لیے مستعمل ہونے والے الفاظ عربی الاصل ہیں۔ فسٹین (Fustian) نام کا کپڑا فسطاط شہر میں بننے کی وجہ سے مشہور ہوا۔ مصلن (ململ) نامی کپڑا مشہور عراقی شہر موصل میں بنتا تھا جس کی وجہ سے یہ ململ کے نام سے مشہور ہو گیا۔

روز مرہ استعمال کے عربی الاصل انگریزی الفاظ کی فہرست

ذیل میں روز مرہ استعمال کے عربی الاصل انگریزی الفاظ کی فہرست دی جا رہی ہے۔ یہ فہرست مختلف مغربی اور عرب محققین نے مرتب کی ہے۔ ان محققین کے مطابق ہزاروں عربی الاصل انگریزی الفاظ جدید انگریزی میں مستعمل ہیں لیکن اب وہ انگریزی میں اس قدر رچ بس گئے ہیں کہ غور کرنے پر بھی اندازہ نہیں ہوتا۔ ہم نے ان محققین کی تحقیقات کا حوالہ دے دیا ہے، مزید عربی الاصل انگریزی الفاظ جاننے کے لیے ان تحقیقات کی طرف رجوع کیا جا سکتا ہے۔

English	اردو	عربی
Alcove	دیوار میں بنا ہوا طاق	القبة
Amber	عنبر	عنبر
Algorithm	الخوارزمی	الخورازمی
Bachelor	باکرہ	باکورہ
Balance	بالنص	باالنص
Body	بدن	بدن
Bond	بند، فقرہ	بند،فقرہ
Caliber	قالب	قالب
Caliph	خلیفہ	خلیفہ
Camel	اونٹ	جمل
Camphor	کافور	کافور

Cat	بلی	قطۃ
Cut	قطع کرنا، توڑنا	قطع
Dogma	ڈوگما	طغمہ
Drub	مارنا	ضرب
Early	جلدی	اولی
False	غلط	فاشل، خاطئی
Fire	آگ	حار
Gazelle[19]	ہرن	غزالہ
Alas	آہ، افسوس	الآسیٰ، آہ
Giraffe	زرافہ	زرافہ
Give	دینا	اجب
Good	اچھا	جود، جید
Harem	حریم، دائرہ	حریم النساء
Hashish	حشیش	حشیش
Hello	ہیلو	ھلا
Henna	حناء، مہندی	حناء
Ill	علیل	علیل، مریض
Index	انڈکس	یندس، یدخل
Jar	مرتبان، برتن	جرۃ، قارورہ
Jasmine	یاسمین کے پھول	یاسمین
Jin	جن	جن، ملک
Late	لیٹ	تالی
Lemon	لیموں	لیمون
Lenity	نرم، سست	لین
Machine	مشین	مکینۃ
Massacre	معسکر	مذبحہ
Mattress	میٹرس	مطرحۃ
Monsoon	مون سون	موسم

Muslin	موصل کا رہنے والا	موصلی
Nadir	نظیر،مثال	نظير
Noble[20]	شریف	نبيل
Nuchal	مغز،	النخاع
Orange	مالٹا	نارنجی
Safari	جنگل	سفاری
Saffron	زعفران	زعفران
Sandal	صندل	صندل
Satan	شیطان	شيطان
Share	حصہ	شارک
Schedule	شیڈول	جدول
Smell	بو	الشم
Soap	صابن	صافون
Sugar	شکر	سکر
Syrup	سیرپ(شربت)	شراب
Sheikh	معزز،بزرگ	شيخ
Sheriff	شریف	شريف
Sultan	بادشاہ،حکمران	سلطان
Table	میز	طبلة
Tariff	تعریف	تعريف
Tell	بتانا،خبر دینا	تلی،يتلو
Traffic	ٹریفک	تفريق،تنظيم السير
Wood	لکڑی	عود
Worth[21]	قیمت،مالیت	ورث،قيمة
Tire	پہیہ	اطار
Type	قسم	طبع
Twin	جڑواں	توم
Trade	تجارت	تجارت

Tarce	تلاش	تاثر
Palace	قصر، محل	بلاط
Observe	دیکھنا	ابصر
Ignore	نظر انداز کرنا	انکر
Hurry	جلدی	هرع
Track	راستہ	طریق
Musk	خوشبو	مسک
Dummy	احمق	دمیہ
Check	جانچ پڑتال	شق
Delude	گمراہ، دھوکہ	ضلل
Defend	مزاحمت	دافع
Assist	مدد کرنا	ساعد
Case	کہانی	قصہ
Cave	غار	غار
Day	روشنی	ضیاء
Damage	نقصان پہنچانا	دمر
Cup	کوپ، پیالا	کوب
Cheer	خوشی	سرور
Chart[22]	نقشہ	خریطہ

Admiral	امیر البحر	امیر البحر
Alchemy	کیمیا	الکیمیاء
Alidabe	اسطرلاب	الاسطرلاب
Alkali	کلی	الکلی
Almanac	مناخ	المناخ
Arsenal	دارالصناعہ	دارالصناعہ
Alcohol	الکحل	الکحل
Azimuth	السمت	السمت

Cipher	صفر	صفر
Algebra	الجبراء	الجبراء
Crime	جرم	جریمہ
Dragoman	ترجمانی کرنے والا	ترجمان
Earth[23]	زمین	الارض
Elixir	اکسیر	الاکسیر
Magazine	میگزین، رسالہ	مخازن
Cheju	چیک	صک
Lingua	زبان	لغۃ
Alembic	الانبیق	الإنبیق
Syrup	شراب	شراب
Street	راستہ	صراط
Credit	قرض	قرض
Craft	حرفت، پیشہ	حرفہ
Jury	مجلس	شوریٰ
Justice[24]	انصاف	قسط

عربی الاصل انگریزی الفاظ کی یہ فہرست مختلف عرب اور انگریز محققین کی کتب اور جرائد سے لی گئی ہے۔ عرب اور مغربی جامعات میں اس موضوع پر بہت کام ہوا ہے۔ ایک ایک محقق نے ہزاروں عربی الاصل انگریزی الفاظ و اصطلاحات کی فہرست مرتب کی ہے۔ ڈاکٹر سلیمان ابو غواش نے اپنی کتاب کا نام ہی 10000 ہزار عربی الاصل انگریزی الفاظ رکھا ہے۔ اسی طرح مشہور انگریز محقق ٹیلر نے بھی عربی الاصل انگریزی الفاظ کی فہرست مرتب کی ہے۔ مشہور انگریز محقق ولسن نے قرون وسطیٰ کی انگریزی میں عربی الاصل انگریزی الفاظ کی فہرست مرتب کی ہے۔ ہم نے ان تمام محققین کی تحقیقات کا حوالہ اس آرٹیکل میں دیا ہے۔ ظاہر ہے ان محققین کے مرتب کردہ تمام عربی الاصل الفاظ کی فہرست جو ہزاروں میں ہے، یہاں نہیں دی جاسکتی تھی، اس لیے موضوع سے دلچسپی رکھنے والے اہل علم حوالہ جات کی طرف مراجعت کرکے اصل ماخذات سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

خلاصۂ بحث

دور جدید میں انگریزی کو علم وادب اور علوم وفنون کی زبان سمجھا جاتا ہے۔ آج دنیا بھر میں جتنا بھی علم تخلیق ہو رہا ہے وہ انگریزی میں ہو رہا ہے۔ اگر کسی مقامی زبان میں کوئی تحقیق سامنے آتی بھی ہے تو وہ دنوں میں انگریزی میں ٹرانسلیٹ ہو کر مارکیٹ میں دستیاب ہوتی ہے۔ انگریزی کو یہ مقام بہت بعد میں ملا، شاید سولہویں صدی کے بعد۔ اس سے قبل انگریزی مقامی زبان کی حیثیت سے ایک مخصوص خطے کی زبان سمجھی جاتی تھی۔ انگریزی زبان کا تعلق زبانوں کے انڈو یورپیئن خاندان سے ہے۔ اس کی

شروعات پانچویں صدی سے ہوتی ہیں جب تین جرمن قبائل نے جزیرہ برطانیہ پر حملہ کیا۔ ان قبائل نے مقامی لوگوں کو جزیرے کے اطراف میں دھکیل کر خود یہاں رہائش اختیار کرلی اور ان کے نام کی مناسبت سے یہاں جو زبان بولی جانے لگی اس اینگلس کانام دیا گیا۔ آہستہ آہستہ یہ زبان پروان چڑھتی رہی، لاطینی، فرانسیسی اور دیگر زبانوں کے الفاظ انگریزی کا حصہ بنتے رہے۔1500ء کے بعد انگریزی کا جدید دور شروع ہوا۔1604ء میں پہلی انگریزی ڈکشنری مرتب ہوئی۔ آٹھویں اور نوویں صدی میں عربی اور انگریزی کے درمیان لسانی روابط شروع ہوئے۔پہلے پہل عربی افریقہ کے راستے سسلی اور اٹلی پہنچی اور یہاں سے فرنسیسی اور اطالوی زبانوں کا حصہ بنتے ہوئے یورپ کے دیگر علاقوں تک پھیل گئی۔ عربی کا سب سے پہلا لفظ جو انگریزی میں آیا وہ Mancus (سونے کا ایک سکہ) تھا۔اس کے بعد مشہور انگلش شاعر چاسر نے عربی کے چوبیس الفاظ اپنی شاعری میں استعمال کیے۔ عربی اور انگریزی میں لسانی روابط کے اسباب میں سے ایک اہم سبب یہ تھا کہ عربی قرون وسطیٰ کی علوم وفنون کی زبان تھی۔ تم نئے علوم وفنون اور تحقیقات عربی میں ہو رہی تھیں۔ عرب مسلم سائنسدانوں نے نئ ایجادات کے ساتھ نئے علوم و فنون بھی دریافت کیے تھے۔یورپ کے مختلف علاقوں سے لوگ حصول علم کے لیے عربی درسگاہوں کا رخ کرتے تھے۔ان طلباء نے عربی علوم وفنون کو قرون وسطیٰ کی مشہور زبان لاطینی میں ٹرانسلیٹ کرنا شروع کردیا۔لاطینی کے زوال کے بعد جب انگریزی کو عروج ملا تو عربی کے تمام علوم وفنون لاطینی سے انگریزی میں ٹرانسلیٹ ہو گئے۔ اس طرح عربی لاطینی کے ذریعے انگریزی پر اثرانداز ہوئی۔ آج عربی کے ہزاروں الفاظ انگریزی میں مستعمل ہیں جنہیں ذرا سی تحقیق سے پہنچانا جا سکتا ہے۔ ایک اہم سبب صلیبی جنگیں تھیں، صلیبی جنگجو جب واپس آئے تو وہ اپنے ساتھ بہت ساری عربی روایات، عادات اور عربی کے الفاظ اپنے ساتھ لے کر آئے اور اس طرح انگریزی نے عربی کے ہزاروں الفاظ مستعار لیے۔ گزشتہ کچھ عرصے سے عرب اور مغربی محققین نے عربی الاصل انگریزی الفاظ کو اپنی تحقیق کا موضوع بنایا ہے اور ایسے ہزاروں الفاظ کا کھوج لگانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ زبان اور اس سے متعلقہ علوم کے ریسرچ جنرلز اور جرائد میں ایسی تحقیقات شائع ہو رہی ہیں۔ ان محققین نے عربی کے علاوہ دیگر یورپی زبانوں پر بھی عربی کے اثرات کو موضوع بحث بنایا ہے۔ مثلاً انگریزی سے پہلے عربی کے لسانی روابط کا آغاز لاطینی اور فرانسیسی زبانوں سے ہوا تھا۔ جرمن اور اطالوی زبان پر بھی عربی کے اثرات دیکھے جاسکتے ہیں۔ محققین نے ان تمام زبانوں پر عربی کے اثرات کو نمایاں کیا ہے۔ آرٹیکل کے آخر میں ہم نے ان ہزاروں الفاظ میں سے چند الفاظ کی فہرست پیش کی۔ اس فہرست میں عربی کا اصل لفظ، انگلش میں اس کی موجودہ شکل اور اردو میں اس کا معنیٰ بیان کیا ہے ۔ مزید ایسے الفاظ کی جانکاری کے لیے ہم نے اصل حوالہ جات دے دیے ہیں، موضوع سے دلچسپی رکھنے والے اہل علم ان حوالہ جات کی طرف مراجعت کرکے اصل ماخذات سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

References

[1]Encyclopedia Britannica
https://www.britannica.com/search query English, accessed November 11, 2022.
[2]Encyclopedia Britannica
https://www.britannica.com, accessed November 12, 2022.
[3]Wikipedia
https://en.wikipedia.org/wiki/History_of_English, accessed November 13, 2022.
[4]Encyclopedia Britannica

https://www.britannica.com accessed November 15, 2022.
[5]ucanif.com
https://*www.ucanif.com* English, accessed November 15, 2022.
[6]ucanif.com
https://*www.ucanif.com* English, accessed November 15, 2022.
[7]Encyclopedia Britannica
https://*www.britannica.com*, accessed November 16, 2022.
[8]Hosam M. Dervish, *Arabic Loan Words in English Language*, (IOSR Journal of Humanities and Social Science online edition) V 20, Issue 7, July 2015, 105.
[9]Hosam M. Dervish, *Arabic Loan Words in English Language*, V 20, Issue 7, July 2015, 107.
[10]Taylor, W. *Arabic words in English* (London: Oxford press, 2008), 124.
[11]Taylor, W. *Arabic words in English*, 124.
[12]Wilson, J. *Arabic in Middle English* (London: Oxford press, 2001), 129.
[13]Hosam M. dervish, *Arabic Loan Words in English Language*, V 20, issue 8, December 2015,107.
[14]Daher j, *Lexical borrowing in Arabic and English* (New York: University press, 2013), 90.
[15] Daher j, *Lexical borrowing in Arabic and English*, 90.
[16] Zaidan Ali jassem, *The Arabic origins of family words in English and European languages: a lexical root theory approach* (international journal of language and education online edition), V 2, issue 3, July 2013.
[17] Zaidan Ali jassem, *The Arabic origins of family words in English and European languages: a lexical root theory approach*, V 2, issue 3, July 2013.
[18] Strang, B.M, *History of English* (London: William clowes and sons, 2005), 85.
[19] Alan S.kaye *the Arabic lexical contribution to the English language* (Texas: university press, 2007), 128.
[20] Omer sekerci *the eastern origin of English words* (journal of language and linguistic studies online edition), V 3, issue 1, April 2007.
[21] Shahib hamad Abdullah, Arabic *loan words in English* (Riaz, King Saud university, 2006), 43.
[22]Abdul Rehman, *A Critical linguistics study of lexical borrowing from Arabic to English* (Riaz: King Saud university, 2000), 3/66.
[23] Abu Ghoush, S, *10000 English word from Arabic* (Kuwait: university printing agency, 2010), 112.
[24] Abu Ghoush, S, *10000 English words from Arabic*, 112.